السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے سونے کے قلم تحفہ میں ملے ہیں۔ ان کے استعمال کا کیا حکم ہے اور کیا ان قلموں پر زکوٰۃ ہے یا نہیں؟ مجھے مستفید فرمائیے اللہ آپ کو مستفید فرمائے۔'' (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح تر بات یہ ہے کہ ان کا استعمال مردوں کے لیے حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پاک میں عموم ہے:

((أُحِلَّ الذَّهبُ والحريرُ لاناثِ اُمَّتي وحُرِمَ علىٰ ذكورِهم))

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں پر حرام کیے گئے ہیں۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور ریشم کے متعلق فرمایا:

((هذان حلٌ لاناثِ اُمَّتي، حرامٌ علىٰ ذكورِهم))

''یہ دو چیزیں میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں پر حرام ہیں۔''

رہا ان کی زکوٰۃ کا مسئلہ، تو جب یہ قلمیں بذاتہ حد نصاب کو پہنچ جائیں، یا مالک کے پاس اگر اور سونا ہے تو اس کے ساتھ مل کر حد نصاب پورا کر دیں تو ان پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ بشرطیکہ ان پر سال گزر چکا ہو۔ اسی طرح اگر اس کے پاس چاندی یا دوسرا اسامان تجارت ہے اور یہ سب چیزیں مل کر حد نصاب کو پورا کر دیتی ہیں تو علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق ان میں زکوٰۃ واجب ہوگی کیونکہ سونا اور چاندی ایک ہی چیز کی طرح ہیں۔ اسی طرح اگر چاندی کی نقدی وغیرہ ہو جو نصاب کو مکمل کر دے تو اس میں زکوٰۃ واجب ہوگی اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 109

محدث فتویٰ